شہادت کہ الٰہ الا اللہ وحدہ لاشریک لہ وان محمدا عبدہ ورسولہ الذی لا نبی بعدہ

صفر | نمبر ۵ | جلد ۹

منشور محمدی ۱۲۹۵

منشور محمدی سنہ خلافت ۱۲ | منشور محمدی سنہ ۱۲ | منشور محمدی سنہ ۱۲ | منشور محمدی سنہ ۱۲

منشور رسولان ہمہ محتاج بخاتم — باخاتم و مہر آمدہ منشور محمدؐ
توریت بلا توریہ انجیس بہ تجیل — گویان صفت و سیرت مہر و محمدؐ

فرمان سولان سلف ساختہ مرفوع — توقیع خط آیت منشور محمدؐ
توریت و ہم انجیل برافتادہ تخیل — چون گشت علم رایت منشور محمدؐ

قال عیسیٰ ابن مریم یا بنی اسرائیل انی رسول اللہ الیکم مصدقا لما بین یدی من التورٰۃ ومبشرا برسول یاتی من بعدی اسمہ احمد

قیمت سالانہ منشور کی معہ محصول ڈاک عمدہ ہی جن خیر خواہان دین محمدی کو اسکی خریداری منظور ہو ارسال بیشگی سے اعانت فرماویں اور اگر کچھ نوشت و خواند درج مضامین دیں تو انصاری وغیرہ منظور ہو تو ان مضامین کو بخط واضح تحریر فرما کے بنام محمد شریف مہتمم مطبع اخبار منشور محمدی واقع معسکر منگلور روانہ فرماویں اگر عالی ہمم حضرات زر قیمت یا علیہ روانہ فرماویں تو بذریعہ نوٹ یا منی آرڈر یا ٹکٹ نصف آنہ بزیادتی فی روپیہ نصف آنہ بصیغہ رجسٹری ارسال فرماویں

مثنوی

حمد حق کا زبان پہ جاری ہی — وصف جسکی جناب باری ہی
نعت اسکی زبان پہ ہی ہر دم — وصف جسکی ہی شافع عالم
نام سے جسکے آج کل منشور — اہل باطل پہ ہو گیا منصور
ہی یہہ منشور بادشاہ امم — جلوہ افروز جملہ عالم
اسمین اثبات دین ہی کامل — رد شبہات کجرو و جاہل
اسکے انوار سے ہین ہی عجب — شمس گھٹتے کے گرہنے کوکب
شمس تابان کو جب کرے مستور — کیون نہ کوکبوں کو دہ کرے بے نور
اسکا ایسا ہی لمعہ تابان — ظلمت افشان ہے ہی نور افشان
اسکے دل سے ہین سب تمنائی — چاہتے سب ہین لیک عیسائی

غزل

یار خوش زلف نگاہی سر و کار دارم — الحمد للہ چہ خوش لیل و نہار دارم
رخ گلرنگ کسی رنگ فرو رفت بدل — باغ باغم کہ در آغوش بہار دارم
چہ کنم رخ طرف باغ و بہار فردوس — کہ نگاہی بسر کوچۂ یار دارم
تیر غمزہ عوض نقد دلم بخشیدی — نازم اینک کہ بچشم تو عیار دارم
گفتمش چون بکنی بر سر خاکم گذرے — گفت تا حال بدل از تو غبار دارم
گل بکردست ز خاکم گل نرگس یارے — چشم در راہ کہ شاہد سوار دارم
گہ بمسجد روم و گہ بخرابات روم — چہ کنم یار الٰہا چہ شعار دارم
بر فگن سوے دلم تیر نگاہے گاہے — کہ من این نغز سینہ شکار دارم
چہ کنم حرف نہ رہتا می شبطی و حرم — خستہ جانی و دل فگار و نزار دارم

عثمانی ہین دیے اور دو چار خسارت اٹھا سکے کہ وہ خود
نہ ہل ہے صرف بھاگنے کے پیچھے پڑا ہی مگر اسکو خبر نہین کہ
یہ فون کہان پڑتے ہین
اب روس کے دو حالت مین سے ایک ضرور ہوگی - یا صلح کریگا
مگر اوسمین کوی شرط بھاری پیش نکر سکیگا کہ مغائرت عہدنامہ
سنہ عیسویہ مین واقع ہوگی اور وہ مغائرت موجب جنگ
و مزاحمت حال ہونگی جس سے روس بھاری ہتیار افواج متفقہ
کے سپرد کرکے جانا پڑیگا - اور دوسری حالت یہہ ہی کہ عہدنامہ
سنہ عیسویہ کے خلاف اور اوسکی شکست کے شروط پیش
کریگا جس سے خود دولت انگلیشیہ و اسٹریہ دول مختلفہ نارضامند
ہین نتیجہ کار مین جنگ افواج متفقہ سے کرنا پڑیگا - اور اب روس
مین پہلی سی طاقت نہین ہے کہ تنہا ان سلاطین سے جنگ کر سکے
اگر اسپر بھی روس کے متعصب و حریص وزرا نے جنگ قایم رکھا
تو تیس روز کی مدت مین تمام رومیلیہ مین سے روسی نکلے
جانینگے اور پھر بلغارین سے ایسے بھاگینگے کہ ہم کو خبر بھی
نہونگی کہ کدہر رفو ہوگئے -
بری آرزو روس کی یہی ہے کہ اپنے جہاز یدیترینین
یعنے بحر روم مین بے روک آجایا کرین اور دارد نلس
پر اپنا بیڑہ رکھا کرے یہہ آرزو اگر تمام سلطنت روس مرنے
پر تیار ہو کر آئے بھی تو بر آمد ہونا مشکل ہے کہ کوی سلطنت
یوروپ نہین چاہتی ہے کہ روس کی تجارت ایشیا و
افریقہ کے بنادر پر فروغ پاے اور آمد و شد ہو -
یہہ ایک بندوبست قدرتی ہی جو منجانب اللہ کہا جاے

اور اسی سے ترکی سلطنت کو تمام یوروپ سے تائید و کمک پہنچتی
ہے ورنہ سلطنت ترک بہ نسبت سلطنتہای یوروپ تنہا اور
مجرد ہے اور اسی آرزو مین ایک دن ایسا بھی آجائیگا کہ
سلطنت روسین نیست و نابود ہو جاویگی - فقط جریدہ روزگار

ترکیون کی حمیت و غیرت

صاحب پالمال گزٹ تحریر کرتے ہین کہ قسطنطنیہ کے تمام
باشندون نے یہہ تجویز کی ہی کہ عساکر سلطانیہ کا کل خرچ
اپنے ذمہ لین چنانچہ اب لوگ بخوشی تمام ملبوسات اور
ماکولات سے کمک و مدد کر رہے ہین اور اہل حرفہ کا یہہ ارادہ
ہے کہ اپنی آمدنی مین سے روزمرہ کچھ کچھ دیدیا کرین -
اور کل رعایاے قسطنطنیہ خواہ اہل اسلام و خواہ عیسوی و
خواہ یہود اپنے اپنے معبدون مین سلطنت عثمانی کے
فتحیابی کی دعا مانگ رہے ہین -

روسی قیدیون کا مشرف بہ اسلام ہونا

صاحب الجوایب تحریر فرماتے ہین کہ وہ جو دو روسی قیدی
استنبول آپہنچے سو وہ دونو باب عالی مین دین اسلام
سے مشرف ہونے کی درخواست کئے اور باب عالی انکی
درخواست کو قبول فرمائی اور آپہنچون کے ہمراہ انکی
ختنہ بھی اپنے جیب خاص سے کروایا - فقط

قلعہ فارس

یہہ قلعہ الکزندراپول سے ۲۴ میل کے فاصلہ پر واقع ہی
اور دریا سے ۶۰۷۹ قدم اونچا ہے اور یہہ قلعہ الکزندرا
پل سے ہزار قدم اونچا ہے اور اوسوقت وہان بہ تغیر

تبدل رو دیا ہی سابق کے ابواب اب باقی ہین جو بنگ
کریمیا کے وقت تھا وہ حال اب ہین اور حسین عونی پاشا
نے وہان بھاری بھاری دمدمہ اور مورچہ بندی کی او۔
اسکے اطراف ایک دیوار بطور پناہ گاہ پتھر سے بنی ہوی
ہے اور چار بڑے بڑے برج ہین اور اطراف اوسکے
ایک خندق ہی وہ ہمیشہ پانی سے بھرا رہتا ہی غرض
جو وقت نمک حرام قلعہ دار نے روسیون سپرد کر دیا
اوسوقت سلطان قسطنطنیہ کو بڑا رنج گذرا اور روسیون
کو اس سے بڑا فائدہ مترتب ہوا تین سو ضرب توپ اور بہت
سے عثمانی پھریری اور گھوڑے اور اکل و شرب کا
اسباب روسیون کے ہاتھ لگا اور پانچہ ہزار ترکی اس
معرکہ مین شہید ہوے۔

پارلیمنٹ روم

جبکہ کل سلاطین یوروپ اس امر خوض و غور مین مصروف
ہین کہ بعد اختتام جنگ صلوبجات واقع دریای دنیوب
مملکت روم کسکے قبضہ اختیار مین آوینگے اور سلطنت
عثمانیہ کا زمانہ آیندہ گرداب تزلزل مین مبتلا ہوتے
معلوم ہوتا ہے ایسے وقت مین پارلیمنٹ روم بمقام
قسطنطنیہ منعقد ہوا اور بموجب قاعدہ یوروپ سلطان
کی اسپیچ کو سعید پاشا نے کہ میر تزک ایوان دولت
عثمانیہ ہین پڑہے اسپیچ مذکور مین کل کوایف جنگ حال
از ابتدا اور جسقدر اوسمین ترقی ہوئی و نیز تعریف
و تحسین دربارہ شجاعت و دلیری افواج روم مندرج

تھی اور اسمین اس امر کا بھی ذکر تھا کہ سلطان روم کی یہہ
رای قرار پائی ہے کہ فوج مین سوای مسلمان کے اور اور قوم کے
لوگ بھی بھرتی کئے جاوینگے اور یہہ مضمون بھی تھا کہ خیالات
حال عوام الناس پر عملدرآمد کرتے اور اصطلاحات معاملات
مالی و حسب قواعد سیاست مدنی تصحیح قواعد تنکس کرنے
سے حصول منافع کثیر کی امید قوی تھی مگر ہنوز ان جملہ
امورات کی بہبودی مین جنگ خارج رہے الاظل سجانی
نے نسبت ختم ہونے جنگ کے کچھ نہین تحریر فرمایا تھا اسپیچ
کے اخیر مین یہہ مرقوم تھا کہ دولت عثمانیہ کا ربط و اتحاد
دیگر سلاطین یوروپ کے ساتھہ خلوص و صدق دلی سے
ہی پس اس مقام پر یہہ سوال لازم آتا ہے کہ بھلا وہ
کون کون سلاطین ہین فقط۔

قلعجات کالی پولی

اخبار استنبول سے بذریعہ خط کالی پولی جو ۱۷ دسمبر کو پونچا
ایسا معلوم ہوا کہ وہان محمد پاشا کے آمد آمد کی انتظاری
ہی تاکہ قلعجات موجودہ کی جو بولایر مین واقع ہے ترمیم
کرین تاکہ دشمن کے محاصرہ کو روکے ہم یقین بیان کرتے
ہین کہ وہان استنبول اور قلعہ جناق سے ۶۲ ضرب
توپ پونچے پس اسقدر توپ ان واقعات مین
کفایت نہین کرینگے خصوصًا ۷۲ ضرب توپ انسے
عمل کروب سے ہین پس لازم ہے کہ اس سے زیادہ اور
چالیس ضرب توپ تک زیادہ کرین اور قلعہ سلطانیہ
اور قلعہ چناکیہ مین عساکر سلطانیہ کے سکونت کے لئے

بڑا سا بارکس تیار کئے ہین۔

راشد پاشا جنکے متعلق ردد دینے سے یہہ کام کیا گیا تھا کہ مہاجرین سرکیشیا صوبہ روس کو ممالک عثمانیہ کے حصص مناسب مین آباد کرین ہفتہ گذشتہ مین اپنا کام دیکر مع دو ہزار مہاجرین کے اسلام بول آئے یہہ مہاجرین اطراف (ازمید) مین آباد کئے جائینگے۔ نصرت الاخبار

نہ ہمت لشکر صربی

۱۴ دسمبر کو بذریعہ تار آئین سو کو الیف سے یہہ واضح ہوا کہ لشکر صربی نے مقام پانیڑی پر یورش کرنے کی کوشش عمل مین لائی لیکن اوسکو ہزیمت فاش نصیب ہوی اور اسکا نقصان عظیم ہوا۔ اور مقام یادکی فوج دیر گہنٹے تک اسکا تعاقب کیا انکلیان روس رئیس صربی کو سالانہ دس لاکھہ ربل سے مدد دیتے ہین منجانب سرکار عثمانیہ دربارہ معزولی رئیس صدر ایک اشتہار دیا گیا ہے فقط منہ

اطلاع

حضرات خریداران منشور محمدی کے خدمات مین یہہ التماس ہی کہ ہر ایک شہر مین جو دیل مین لکھے جاتے ہین ہمارے طرف سے وکیل ہین جن حضرتون کو خریداری اسکی متعلق ہو یا زرپیشگی عنایت کرنا ہو یا زر بقیہ دینا ہو چاہئے کہ مرقوم الذیل وکیلون کے حوالے کردین اور رسید انہین سے معرفت حاصل کرلین۔

دہلی مین	جناب مولوی محمد غلام اکبر خان صاحب مدظلہ
امرتسر مین	جناب حاجی مولوی محمد عنایت اللہ صاحب مدرس مدظلہ
امانپور مین	جناب مولوی سید نظر حسین صاحب مدظلہ
الہ باد مین	جناب مولوی حاتم علی صاحب واعظ و نصاری
بمبئی مین	جناب محمد ہاشم صاحب دام عنایتہ
پونہ مین	جناب منشی محمود خان صاحب زاد لطفہ
جبلپور مین	جناب مولوی محمد یسین صاحب مدظلہ
حیدرآباد دکن مین	جناب عیسی شریف صاحب کتب فروش
مولمین مین	جناب محمد اسمٰعیل صاحب بن حسین عرف مطالعہ دام عنایتہ
عظیم آباد پٹنہ مین	جناب مولوی سید احمد حسین صاحب مدظلہ
کانپور مین	جناب مولوی محمد علی صاحب واعظ
کیامثی مین	جناب مولوی حافظ عبد العظیم صاحب سلمہ
چہادنی مرار مین	جناب مصدر عنایت وکرم مولوی شیخ ریاض الدین احمد صاحب اسکول ماسٹر رسالہ ہزا
گولہ گہاٹ مین	جناب حامی دین منشی محمد نصیر الدین احمد صاحب مدظلہ
لاہور مین	جناب عطا محمد صاحب عجیب طالب العلم مدرسہ کالج

قبول اسلام

جناب محمد شریف صاحب مالک مطبع منشور محمدی سلامت از بندہ حکیم محمد فرید الدین عفی اللہ عنہ بعد سلام علیکم اینکہ مسمی تیکو پسر بدہو قوم مہاجن ساکن انبالہ حقیقت اسلام و صداقت دین محمدی سے واقف ہو کر مسلمان ہوا۔ اور نام عبد الرحمان رکھا گیا۔ فقط از کوٹلہ مالیر

چندۂ اعانۃ ہند مین سے عثمان پاشا کو ہزار لیرہ دیا جانا صاحب جوانب مظہر ہین کہ جناب سلطان معظم روم نے حکم فرمایا کہ اعانت ہند سے جو مبلغ حاصل ہوا ہے اسمین سے

مطبع بحر الاسلام واقع معسکر سنگلور مین کارپردازان اہتمام سی چھپا

ناز بیوجہ مرا نیست بعصیا ہی مجاز ؛ صاحب رحمتِ کونین نگاری دارم

قبول اسلام

جناب محمد شریف صاحب مہتمم منشور محمدی دام عنایتہ
بعد تسلیم بصد تعظیم ملتمس خدمت بابرکت کہ مسمی درگا سکہ کانسٹبل
قوم تھاکر برگوجر پولیس کا سپاہی متعینہ خاص لین صدر رایتہ
جامع مسجد مین اگر اپنی خوشی سے مشرف اسلام ہوا اور
شفیع محمد نام رکھا گیا اس شخص کا بیان ہی کہ بھول امید
ایک کار دینوی عرصہ تک بموجب کہنے پنڈتون کے مورت
پوجتا رہا اور پاٹ وغیرہ بھی کرائے مگر پوری نہوی تو مین نے
دلمین کہا کہ مسلمان اپنا دین سچا بتلاتے ہین اگر اونکا دین
سچا ہی تو میری مراد پوری ہوجاوے مین بھی مسلمان ہوجاونگا
چنانچہ عہد کرنے سے ایک ہفتہ مین میرا مقصد برآیا مجکو یقین
کامل ہوگیا کہ دین محمدی راست اور درست ہی اور پنڈت
اپنے فایدہ کو پتھر پوجواتے ہین راہ راست سے بہکاتے ہین
اسواسطے مین مسلمان ہوگیا۔ رقیمہ نیازمند حسن

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اشتہار رسالہ بشارت نامہ

بعد حمد اور صلوٰۃ کے جملہ اہل اسلام اور کافہ اہل کتاب کو
واضح ہو کہ اس زمانہ مین محض تائید غیبی سے جناب مولانا
رحم الٰہی صاحب متوطن قصبہ منگلور ضلع سہارنپور فیضیم نے
رسالہ موصوف بثبوت رسالہ خاتم النبیین سید ورسل محمد رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تالیف کیا ہی اور اس رسالہ
مین تمام حالات آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور قرآن شریف
اور کعبہ شریف اور صحابہ رضوان اللہ علیہم اجمعین کے بسبل موجودہ
سے ثابت کی گئی ہین۔ اور یہہ رسالہ ایک مقدمہ اور تین
باب اور ایک خاتمہ پر مشتمل ہے مقدمہ مین تین فصل ہین۔
پہلی فصل مین یہہ بیان ہی کہ کسی نبی کی نبوت کے ثبوت
کے واسطے بشارت کی ضرورت نہین ہے۔ دوسری فصل
مین یہہ بیان ہی کہ سیدنا عیسی علیہ السلام خاتم النبیین نہین
بلکہ آپ نے برابر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی بشارتین
دی ہین اور گویا کہ آپ کی بعثت اسلئے ہوی تھی۔ تیسری فصل
مین ثبوت تحریف ہی اور پہلے باب مین سولہ فصل ہین۔ فصل
اول مین یہہ بیان ہی کہ سیدنا اسماعیل علیہ السلام کی اولاد
شریف مین ایک رسول عظیم کے پیدا ہونے کی خبر تھی۔ دوسری
فصل اس بیان مین ہی کہ یہہ بھی خبر تھی یہہ رسول قیدار کی اولاد
مین ہونگے اور قیدار ایک بیٹے اسمعیل علیہ السلام کے ہین اور
وہی جد امجد آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ہین۔ تیسری فصل
مین یہہ بیان کیا گیا ہی کہ یہہ بھی خبر تھی کہ یہہ رسول جس زمانہ
مین پیدا ہوگا اس زمانہ مین آتش پرستون اور سلطنت آتش
پرستون پر تباہی آویگی اور یہی دشمن ابراہیم علیہ السلام
اور بنی اسرائیل کے ہونگے۔ چوتھی فصل مین یہہ بیان ہی کہ اس رسول
عظیم کی جس سال مین ولادت ہوگی تو اس سالمین ایک حادثہ
ہوگا جس مین کافرون پر آسمانی مار پڑیگی اور وہ اصحاب فیل
کا قصہ ہی جسمین غیب سے ابابیل آئے اور کنکریون سے مار کر انہین
تباہ کر دیا اور اسی سال مین آپ کی پیدایش ہوی۔ پانچوین فصل
مین یہہ بیان ہی کہ شب میلاد اس رسول مین شہر مدین مین

زلزلہ ہوگا اور وہی پایۂ تخت سلطنت آتش پرستون کا تھا
اور اور بہت حادثے ظاہر ہونگے۔ چھٹی فصل مین یہہ بیان
ہی کہ آپ کا وطن اصلی مقام ولادت ملک عرب بلد اللہ
الامین یعنے شہر مکہ معظمہ ہوگا۔ ساتوین فصل مین یہہ بیان
ہی کہ مہاجر یعنے مقام ہجرت آپکا طابہ یعنے مدینہ منورہ
ہوگا۔ آٹھوین فصل مین حلیہ مبارک کا بیان ہی اور تمام حلیہ
مبارک بیبل سے نقل کیا گیا ہے اور تطبیق اسکی حدیث
شریف کی کتابون سے کی گئی اور یہہ حلیہ اسطرح ہی کہ تمام
شکل اعضای مبارک اور کیفیت موی شریف اور مہر نبوت
اور قامت مبارک غرض کہ جملہ کیفیت جسم نبوی کا اسمین
بیان ہی اور کوی چیز باقی نہین ہی۔ نوین فصل مین بیان ہے
آپکے اسماے مبارک احمد محمد مصطفے ہونگے۔ دسوین فصل
مین یہہ بیان ہی کہ آپ تابع کسی اور رسول کے نہونگے بلکہ
رسول ہونگے اور آپکا دین نیا ہوگا مثل دین سیدنا
موسی اور سیدنا عیسی علے نبینا وعلیہما السلام کے۔ گیارہوین
فصل مین یہہ بیان ہی کہ آپ خاتم النبیین ہونگے بارہوین
فصل مین یہہ بیان ہی آپ رسول اللہ صاحب سیف ہونگے
اور تادیب عالم کا آپ کو حکم ہوگا۔ تیرہوین فصل مین آپ
کے غزوات یعنے لڑایون کا بیان ہی اور غزوہ بدر اور
غزوہ احد اور غزوہ قریظہ اور غزوہ نضیر اور غزوہ احزاب
اور فتح مکہ معظمہ وغیرہ کا ثبوت بیبل سے دیا گیا ہی اور تطبیق
انکی حدیث شریف کی کتابون سے کی گئی ہے۔ چودہوین فصل
مین ارہاصات نبوت کا بیان ہے یعنے ایسے امور کا بیان
جو قبل نبوت آپ کی ذات مبارک سے ظاہر ہوے
نبوت ہوتے ہین انکا ثبوت بھی بیبل سے ہی دیا گیا ہے
پندرہوین فصل مین آپکے معجزات کا ثبوت بیبل سے دیا
گیا ہی۔ سولہوین فصل مین پیشین گونیان نقل کی گئی ہین
یعنے قرآن مجید یا حدیث شریف سے۔ اور دوسرے باب مین
قرآن شریف کی حقیت کا بیان ہی اور اس باب مین چھ
فصل ہین۔ فصل اول مین بیان ہی کہ آپ پر کلام اللہ نازل
ہوگا۔ دوسری فصل مین یہہ ہے کہ طرز نزول قرآن شریف
بھی توریت اور انجیل کے نزول کے خلاف ہوگا۔ توریت الواح
پر لکھے ہوی عطا ہوی تھی اور قرآن شریف اونٹ پر نبوی
پر نازل ہوگا اور پھر زبان مبارک سے امت مرحومہ کو پہنچیگا
تیسری فصل مین یہہ بیان ہے کہ کلام اللہ شریف آیہ آیہ
اور سورہ سورہ نازل ہر کر زمانہ کثیر مین پورا ہوگا۔ چوتھی
فصل مین یہہ بیان ہے کہ شروع قرآن شریف کا بسم اللہ
الرحمن الرحیم کی ساتھ ہوگا۔ پانچوین فصل مین یہہ بیان
ہی کہ قرآن شریف مین نسخ احکام بھی ہوگا۔ چھٹی فصل مین
یہہ بیان ہی کہ قرآن شریف مین آیہ کریمہ قل ان کانت لکم
الدار الآخرۃ عند اللہ خالصۃ من دون الناس فتمنوا
الموت ان کنتم صادقین بھی نازل ہوگی۔ تیسرا باب
کعبہ معظمہ کے بیان مین ہی اور اس باب مین چار فصل ہین
پہلی فصل مین یہہ بیان ہے کہ آپ امام القبلتین ہونگے
دوسری فصل مین یہہ بیان ہے کہ آپکا اور آپکی امت
کا قبلہ دایمی کعبہ شریف ہوگا۔ تیسری فصل مین یہہ بیان ہے

کہ کعبہ شریف کا لباس دایمی سیاہ ہوگا۔ چوتھی فصل مین خوارق
کعبہ معظمہ کا بیان ہی۔ خاتمہ مین چارون خلیفون رضوان اللہ
علیہم اجمعین کی خلافت کا بیان ہی۔ اور چارون کی خلافت
مع مدۃ خلافت دلیل سے ثابت کی گئی ہی۔ اور واضح رہے کہ ہر ایک
دعوی کے ثبوت مین کئی کئی بشارتین نقل کی گئی ہین اور ہر ایک
بشارت پوری پوری نقل کی گئی ہے اور تفصیل وار اسکے
لفظ لفظ کی شرح کی گئی ہے اور کسی جگہہ مجادلہ کو کام مین نہین
لایا گیا اور تصدیق اسکی وقت مطالعہ کے معلوم ہوجائیگی
تنبیہ برای عامہ مسلمین۔ جسمین ایک مجلد ہی جواب نصرانیون
اور پادریون کے پاس موجود ہی اور اس مین توریت اور
زبور اور صحف انبیاء کرام علیہم السلام ہین گو ان مین بہت سے
تحریف ہوی لیکن پھر بھی کل حالات نبوی صلی اللہ علیہ وسلم
اسی مجلد سے ثابت کی گئی والحمد للہ علی ذلک۔ اب یہہ رسالہ
ہمارے مطبع مین طبع ہوتا ہی اور قیمت اسکی تفصیل ذیل ہی
جن صاحبون کو خریداری رسالہ ممدوحہ کی منظور ہو اپنے
نام نامی سے بارسال قیمت پیشگی مطلع فرماوین تاکہ نام نامی
انکا فہرست خریدارون مین درج کیا جاے اور بروقت
تیاری انکی خدمت مین روانہ کیا جاے اور وہ اس خزانہ
ہدایت سے خالی ہاتھہ نہ رہجاوین (وما علینا الا البلاغ)

اور حجم اس رسالہ کا تخمینا سو جزو ہوگا تفصیل قیمت یہہ ہے
عام مسلمانونکو بنوی کاغذ پر۔ امراء اور رؤسا کو والیان ملک کو مجلد کاغذ عمدہ
محصول ڈاک فی جلد ۲ ذر خریدار

العبد محمد تیغ بہادر مہتمم انوار الاخبار لکھنؤ ومطبع امین آباد

بسم اللہ الرحمن الرحیم
حامدا ومصلیا

اشتہار سعادت نظامین

یہہ کتاب ہر مذہب کے لوگون کے کار آمد ہی۔ اسمین براے معالجات
و دیگر مطالب طب کا ہی جو ہر فرد بشر سے تعلق رکھتا ہی خیرات
یا زکوۃ مین بھی اگر دیجاوے تو موجب اجر عظیم ہی اسپر علما و عقلا
کا فتوی ہی۔ والیان ملک بلکہ ہر ذی مقدور کو چاہیے کہ اسکے
چند نسخہ خرید کر افراد انسان مین تقسیم کرکے سرمایہ کونین حاصل
کرے۔ چنانچہ بدین نیت خیر عالیجناب نواب محمد ابراہیم علیخان
صاحب بہادر والی ریاست کوتلہ مالیر سلمہ اللہ الی یوم القیام
وحفظہ اللہ من جمیع الآفات الدہر مع اولادہ ونسلہ اور
والاجناب نواب صاحب بہادر والی ریاست رامپور سلمہ اللہ
تعالی الی یوم التناد اور والاجناب نواب صاحب بہادر والی ریاست
لوہارو سلمہ اللہ العزیز اور جناب حاجی محمد یعقوب علیخان صاحب
بہادر رئیس و تالوی ضلع علیگڈہ نے چار سو بتیس جلد خریدفرمائے
ہین۔ جو صاحب قبل از ختم انطباع کتاب کے زر قیمت ارسال
فرمائینگے یا اسکے فروخت مین مدد دینگے اونکے نام نامی
مع تعداد خریداری اوس فہرست مین درج ہونگے جو کتاب
خاتمہ مین چھاپے جائیگی اور جب تک کتاب رہیگی انکا نام بھی
یادگار رہیگا۔ پیشگی قیمت مع محصول فی جلد سترہ روپیہ آٹھہ آنہ
بعد تیار ہونے کے معہ محصول سات روپیہ چار روپیہ۔ حجم تخمینا
زیادہ چونتیس ۳۴ جزو ہے اگر جز اسکے تخمینہ حال سے زیادہ
ہوجاینگے تو فی روپیہ دہ جز کے حساب مابعد کے خریداروں سے

قیمت حال سے قیمت زیادہ لی جائیگی۔ مضمون کتاب یہہ ہی
اول سفرنامہ مع طریق وفضایل ومسایل حج وزیارت
اور حالات اون شہروان کے جو راہ مین آئے اور بعض مقام کے
نقشہ اور اشعار حمد ونعت ومناجات **دوم** نصایح سفر بری
وبحری بابت صحت جسمی **سیوم** حفظ صحت مسافر بہ وبحر بقاعدہ
کلیہ **چہارم** حال وعلاج امراض بری وبحری **پنجم**
علاج امراض المجلا ومسافرانہ **ششم** علاج سموم مشروبہ
وملذوعہ وطرد ہوام **ہفتم** تدبیر حوامل واوضع حمل ومولود
ورضاع ومرضعہ **ہشتم** علاج صبیان **نہم** دواہای ہاضم
مسہلہ - باہ - امساک - ملذذ - منزل - منکر - محبل - مضیق
مطیب - مجفف -
المشتہر بندہ حاجی حکیم محمد فریدالدین عفی اللہ عنہ مصنف کتاب
مطبع محمدی - مقام ریاست کوٹلہ مالیر حاظر نجاب

بقیہ ہندو صاحبونکی ہدایت

دوسرا ثبوت یہہ ہی کہ ارواح مین ہرگز بے انت ہونیکے
لچھن نہین پای جاتے کیونکہ ہر عاقل جانتا ہی کہ جسکو بے
انت مانا گیا ہی اسکو سرپ بیاپک اور محیط مطلق بھی ماننا
چاہئے کیونکہ بے انت ہونا اور سرپ بیاپک ہونا لازم ملزوم
ہی کوی چیز سرپ بیاپک نہین ہوسکتے جب تک بے انت
نہ ہو اور کوی چیز بے انت نہین ہوسکتے جب تک سرپ بیاپک
نہ ہو جب کوی چیز بعضے جگہہ پای جای اور بعض جگہہ پای
جای تو وہ چیز نہ بے انت ہی اور نہ سرپ بیاپک اسی واسطے
یہہ دونون نام خاصہ پروردگار کا ہی اور بے انت ہونا
اور سرپ بیاپک ہونا اوسیکی شان ہی اور اوسی کی صفت ہی
تیسرا ثبوت یہہ ہی جو بموجب اصول آریا سماج کے جب برابر
راتری آتی ہی تو سب ارواح اکاش پر چلی جاتین ہین اور
زمین خالی رہ جاتی ہی اور جب پھر ایشور سرشتی رچتا ہی تو
تمام جیو زمین پر آجاتے ہین اور اکاش خالی رہ جاتا ہی اگر
ارواح بے انت ہوتے تو دوسری جگہہ آنے سے وہ پنگے کیون
خالی ہوجاتی -
چوتھا ثبوت یہہ ہی کہ جو چیز محدود کے اندر سما جاوے
وہ بھی محدود ہوتی ہی اور بموجب اصول آریا صاحبون کے سب
ارواح بعد گذرنے برابر راتری کے انواع واقسام کے حیوانات
بنکر زمین پر جنم لیتے ہین اور زمین محدود ہی جسکا محیط چودہ
ہزار میل سے زیادہ نہین پس جب ظرف محدود ہوا تو مظروف
بھی محدود ہوگیا اور یہی ثابت کرنا تھا -
پانچوان ثبوت یہہ ہی جو بموجب اصول شاستر کے کل
دورہ آمد رفت ارواح کا پانچ ارب کے اندر ہمیشہ پورا
ہوجاتا ہی اس سے زیادہ نہین اگر ارواح بے انت ہوتے
تو مدت معین مین اونکا دورہ کسطرح پورا ہوسکتا ایسا دعوی
کرنا تو محض نادانی ہی اسکے ایسے مثال ہی جیسے کوی کہے کہ
ایک بے انت فوج صرف ایک گھنٹہ کی مدت مین میرے
سامہنے سے آگے گذر گئی سو ایسا آدمی یا تو دیوانہ ہی یا سخت
احمق ہے کیونکہ اگر وہ فوج بے انت ہوتی تو کیونکر ایک مدت
معین مین اسکے سلسلہ کا انقطاع ہوجاتا -
چھٹا ثبوت اس سوال کا جواب ہی کہ آیا پرمیشر نے

سب روحون کو گنا ہوا ہی یا نہین اور ان سب کے اسکو کل میزان
معلوم ہی یا نہین سو ظاہر ہی کہ ہر ایک دانا با ستثناء باوزان
سکہ صاحب کے یہی جواب دیگا جو کوی روح خدا سے بھولا ہوا
نہین اور سب کا تعداد خدا کو معلوم ہی پس جبکہ خدا اپنے سچے
علم سے جانتا ہی جو کل تعداد روحون کی دنیا مین اتنی ہے
تو ارواح بے انت نہی اور خود ظاہر ہی کہ جبکہ سلاطین اپنے
اپنے ممالک کی مردم شماری کر لیتے ہین تو کیا خدا کو اپنے
موجودات کی روح شماری نہین آتی اور نیز وہ خدا کاہیکا
خدا ہی جسکی نظر سے کوئی روح غائب ہی۔

ساتوان ثبوت یہہ ہی کہ آیا جتنے روح موجود ہین وہ
سب کے سب مکتی کے شرایط بجا لانے سے مکتی پا سکتے ہین
یا نہین اگر پا سکتے ہین تو فیصلہ ہوا اور اگر سب یا دہن مکتی
کے ہونے کے بھی مکتی نہین پا سکتے تو میشر دیالو اور نیاکاری نہ ہا
آٹھوان ثبوت یہہ ہی کہ آیا یہ میشر اسبات پر قادر ہی
یا نہین کہ سب ارواح کو مکتی دیدی اگر قادر نہین تو سرب
شکتی مان نہ ہا اور اگر قادر ہے تو سب کے مکتی ہو گئے اور
کام تمام ہوا۔

بعضے صاحبزادے جو بقول شخصی لکھے نہ پڑھے نام محمد
فاضل یون ہے دو کتابین پڑھ کر قابل بن بیٹھے ہین وہ
یہہ اعتراض کیا کرتے ہین جو ہر امر پر خدا قادر نہین ہے
جیسے وہ اپنے نظیر نہین پیدا کر سکتا اپنے آپ کو ہلاک
نہین کر سکتا ان خوش فہمون پر واضح رہے جو یہہ مثال
اس موقعہ سے کچھ تعلق نہین رکھتی بلکہ اصل مسئلہ یون ہے

کہ جو افعال خدا کے صفات قدیمہ کے برخلاف ہین اور اوسکے
شان بلند کے خلل انداز ہین ایسے افعال خدا ہرگز نہین کرتا
اور باقی سب افعال پر قادر ہی مثلاً خدا اپنے آپ کو ہلاک
نہین کر سکتا کیونکہ وہ زندہ جاوداں ہے اور حی لایموت اوسکی
صفت قدیمی ہی اگر خودکشی ممکن وہ صفت قدیمی باطل ہو جاتی
اسی طرح وہ کوئی اپنی مثل پیدا نہین کر سکتا کیونکہ واحد
لاشریک ہونا اوسکی صفت قدیمی ہے اور اپنا ہمتا پیدا
کرنا اوس صفت کے برخلاف ہی اسی طرح وہ اپنے موجودات
سے بے خبر نہین رہ سکتا کیونکہ عالم الغیب ہونا اسکی
صفت قدیمی ہی اور بے علم ہونا اوسکے برخلاف ہی اور
سو ان حالات کے جو اوسکے صفات قدیمہ کے لایق نہین
ہین اور سب امور مین خدا قادر مطلق ہی پس جیسی خدا اسبات
پر قادر ہی کہ سب جیودن کو وقت پر لوائیکے مار دیتا ہی
ویسا ہی اسبات پر بھی قادر ہی کہ سب جیودن کو ملہی دیدے
بعض حضرات نے یہہ بھی سوال کیا تھا کہ دفعہ ۷ اور ۸ کی
دلیلون کے فرضی بات پر مبنی ہی یعنے اگر یہہ ہوگا
تو یہہ لازم آوے گا پس ہم کو ان صاحبون پر بڑا
افسوس ہی کیا انکو مطلق سمجھ ہی نہین پر یہہ بھی کیونکر کہین کہ
سمجھ نہین اگر سمجھ نہین تو دنیا کی اور تندہی کسطرح چلاتے
ہین سچ تو یہہ ہی کہ دنیا مین تعصب بھی عجب ظلمات ہی دشمن
ظاہر ہی کہ ان دلایل کے فرض محال پر مبنی نہین ہی بلکہ
فرض ممکن الوقوع پر مبنی ہین جو اثبات مطالب کے واسطے ایک عمدہ
وسیلہ ہے۔ باقی آئندہ راقم مرزا غلام احمد رئیس قادیان

ترکیون کے پیچھے ہٹے جانے پر خیالات

جب سے بلونا کی سد ترکیون سے چھوٹ گئی ہی ترکی جنگ مین احتیاط کرتے جاتے ہین یہان تک سست ہو گئے کہ اورچانی کو چھوڑ دیا تو ہم نے خیال کیا کہ صوفیہ پر روک تھام کرینگے پھر صوفیہ کو چھوڑ دیا ہم امیدوار رہے کہ سما کو اور سمٹینز اپر سد ہونگے پھر ان دو مقام بھی چھوڑ گئے تو ہم کو یقین ہوا کہ وہ رومیلیہ مین روس کو روکینگے سو اس اثنا مین روس پیچ مین کے راستے سے شبکہ پر سے کزانلک مین اُوتر آئے ترکی یہان بھی ناکامیاب ہوے تو ہم کو خیال ہوا کہ ترکی فلیپولس وبازارجیک مین روکینگے سو یہان سے بھی پیچھے ہٹگئے اور روس پیشقدمی کئے ہوے قسطنطنیہ کیطرف چلے آرہے ہین اسنک ہم کو روس کی پیشقدمی اور ترکیون کے پیچھے ہٹنے اور روس کے شعاری اور ترکی کے جنگ نکرنے پر کوئی موقع آرٹیکل لکھنے کا نہ ملا کہ ایک مہینے سے ترکی پیچھے ہی پیچھے ہٹے جاتے ہین اور جنگ سے پرہیز کرتے ہین حالانکہ جسوقت گرانڈ ڈیوک نکولس نے فلیپولس کے سامنے آیا تھا تو اوسکے ہمراہی مین نو دہزار سپاہی سے زیادہ نتھے اور سلیمان پاشا کی کمان مین ایک لاکھہ اسی ہزار سے زیادہ مضبوط تجربہ کار ترکی جمعیت تھی وہ چاہتے تو گرانڈ ڈیوک کو پکڑ لے سکتے اور تمام فوج روس سے ہتیار رکھوا لیتے و یا سب کو پھونکدیتے - مگر سلیمان پاشا نے ایسے عمدہ قابو و موقع کو بھی عمداً چھوڑ دیا اور اپنے کو آگے اور گرانڈ ڈیوک کو پیچھے ڈالدیا چنانچہ کھینچتا کھینچتا اُدریانوپل مین پہنچا دیا جو یہہ خط اشتہار جنگ سے باہر ہے - روس کے جمعیتین اپنی پیشرفتی پر نہایت نازان ہین اور اپنی کارروائی پر شادان - مگر یہہ ایک زہریلا تر ہے جو لشکر یا رون مین ملا ہوا ہی یعنے جسقدر روس قسطنطنیہ کے طرف بغیر صدمت و مصیبت بڑہتے جاتے ہین اسی قدر روس کے نیست و نابود کرنے کے تیاریان تمام یورپ مین ہو رہی ہین - روس سمجھتا ہی کہ قسطنطنیہ بہت جلد فتح ہو جائیگا دیا ترکی تنگ آکر اپنی بات مان لیگا - مگر وہ اپنی کارروائی اور اپنے مقاصد ذہنی پر کامیاب ہو چکا اور جو بات ترکی چاہتا تھا وہ ہو گئی یعنے ترکی جنگ سے پہلے اشتہار دے چکا تھا کہ ہمنے ۱۸۵۶ء کے عہدنامہ کی حفاظت مین روس سے جنگ کرتے ہین اور روس نے موسکو مین کہدیا تھا کہ ہم نے ۱۸۵۶ء کا عہدنامہ توڑ دیا پس جب روس رومیلی کیطرف پیشقدمی کرنے لگا تو ترکی اپنے ذاتی جنگ سے دست بردار ہو کر صرف قسطنطنیہ کی حفاظت کے لئے قوت مجموعہ کا انتظام کرنے لگا چنانچہ اسوقت قسطنطنیہ سے اُدریانوپل کے آخیر خط تک تین لاکھہ سے زیادہ کا لشکر ترکی آمادہ جنگ ہی، اور یہہ لشکر دوس کے دس لاکھہ سپاہی سے جنگ قایم رکھکر زک دیسکتا ہی - ہم کو ترکی کے پیچھے ہٹے جانے سے توحش ہو رہا تھا لاکن جب ہمنے غور کیا تو معلوم ہو گیا کہ ترکی کی حکمت عملی نہایت عمدہ ہی کہ متفرق مقامات پر جنگ کرنے سے قارص کا سا معاملہ ہو جائیگا یعنے

فوجین متفرق ہوجاوینگے اور قوت مجموعی ناقص۔
پس وہ کام کیا کہ روس کے قوت مجموعی کو متفرق کردیا اور آپ
قوی ہوگیا کیونکہ جن مقامات کو ترکی چہوڑ گئے ہین اونپر روسی
فوجی قبضہ کے لئے فوجین چہوڑنا پڑا ہے۔ پس اگر دریا نوپل کے
اخیر خطا پر روسی فوج کی قوت مجموعی ناقص رہیگی کہ اوسکو
ایک بڑی سڑک اور مقامات کو کہلے رکہنے کی ضرورت
ہی ورنہ بلغار کے ترکی قلعجات کی جمعیتین مزاحم ہوینگا اندیشہ ہی
ایسی حالت مین ہم اپنے ناظرین کے دل بہلائی کے لئے اپنے
خیال کو ظاہر کرتے ہین کہ روس اوس سیلر کے برابر ہی جو
یوروپ سے اول بار بنا در ایشیا پر اوترا ہی اور براندی آتی ہی اے
کہ پیسے کا وزن کرین تو معلوم ہو کہ اتنے گیالن خرچ ہوے پھر اسکو
خیال ہی کہ شراب خانہ کدہر ہی اور اوس دہن مین لڑکھڑاتا
چلا جاتا ہی اور ایک ہشیار سفاک اوسکو اوسطرف لیجارہا
ہی جہان شیر و شرزہ دار دہا دافعی وغیرہ بلیات رہتے
ہین یعنے ترکی نے روس کو وہان پہنچایا ہی جہان کی زمین
کے ساتہہ دولت انگلیشیہ و اسطریہ و سارڈینا و فرانسیہ و ڈنمارک
و اسپانیہ کے حقوق لگے ہوے ہین اسی واسطے دولت انگلیشیہ
نے اپنے خاص منشا کو ظاہر کردیا ہی کہ ۱۸۵۶ عیسویہ کے عہدنامہ کے
مغائرت و مناقص کوی عہود نکیا جاوے جسکو گورنمنٹ انگلشر
تسلیم نکریگی اور یہی منشا اسطریہ وغیرہم نے علانیہ تبلادیا اور
دولت انگلیشیہ نے جو کمال اضطرار سے پیارلیمنٹ شاہی کو
کہولدیا اور مباحثہ لابدی ولاحقی کردیا تو ناچار نتیجہ یہی
نکلا کہ حفاظت عہدنامہ ۱۸۵۶ عیسویہ کی جاوے جسکو دولت
اسطریہ نے قبول کرلیا اور دوسرے سلاطین اولوالعزم نے
اتفاق کیا ہی۔ اور وہ شرط بہی روس کے مغرور افیسرون سے
تو ٹٹی ہوی نظر آتی ہی جو قسطنطنیہ کی حفاظت اور اسپر جنگ
انگریز کے درباب ہی۔ اسی واسطے جناب ملکہ قیصر ہند پیارلیمنٹ
سے خرچ جنگ و سپاہ مانگ چکین اور وزرا نے اوس امید
پر اپنا اوس ظاہر کرنیکی خواہش بتلادی پس اتنک جمع دولت
انگلیشیہ کو بزدل کہتے تھے سو وہ الزام مندفع ہونیکا وقت
قطعا نزدیک آچکا ہی مگر ہم دو وزیرون کی رای اور سمجہہ
حیران ہین ایک تو لارڈ سالسبری اور دوسرے لارڈ گلیڈسٹون
کے کہ ان ہر دو دانشمند وزیرون کی رای ملتی جہلتی اونہین
وزیرون کے ساتہہ ہی جو جنگ پر آمادہ ہین۔
اگر دولت انگلیشیہ باضطرار تمام پیارلیمنٹ نہ کہولتی اور
اندرونی تلی ترکی کو نہ دیتی تو ترکی اصلا اور چارنی
کے سامہنے سے پیچہے ہٹے نہ ہوتے صوفیہ و فلیپوپلس و ادریا
نوپل کو کیا چہوڑتے اور ایسی ہی اندرونی کارروائی
دوسرے سلاطین یوروپ سے ہوچکی ہون پس اب ترکی کی
معاونت جیسے ۱۸۵۳ عیسویہ مین ہوی تہی وہی اسباب
امادہ ہی مگر اوسوقت روس کے لئے ایسی خسارت نہ پڑی
تہی جو ابکے پڑی ہے۔ ہرچند شاہزادہ پلونا کی فتح کو
ایک بھاری کوشش اور نتیجہ محنت بتلاتے ہین مگر ایکے
دل سے پوچہا چاہئے کہ پلونا تو یوروپ کے بیشمار دولتون
کا ایک کھیل تہا جسمین قوت مالی و ملکی روس کو
سلب کرادیا اگرچہ زار روس نے کہا کہ اگر عثمان پاشا

محاصرہ توڑ کر نکلجاتے تو مین خودکشی کرجاتا بیشک ویسے ہی غیرت
کا معاملہ تھا - مگر عثمان پاشا کے پکڑے جانے اور چند لعبو سپاہیون
کے قید ہونے سے یورپ کے سلاطین ۱۸۵۶ء عیسویہ کے عہدنامہ کے
افادون کو بھول نجائینگے اور ترکی اپنی تمام طاقت کو بالکن کے
پہاڑون کے چوٹیون پر نذر کھدینگے -
اب وہ وقت روس کے سامنے اور رومانیہ و سرویہ و ہرزیگوینا
کے پیچھے آپڑا ہی جو انکے خیال مین نتھا ابتک ترکی کو ممبئی مین سے
پانچ کروڑ اور لندن مین سے پانچ کروڑ روپیہ اور فرانس
مین سے کروڑون روپیہ بعد خرابی پلونا مل چکا ہی جس سے
ترکی اپنے تنگ توپرہ سے تازہ دم اور قوتِ مجموعی سے
معلمن ہے اوسپر دولت انگلیشیہ مین سے بالفعل جو یورپ کے
پلیٹین مقرر ہوی ہین اور مالطا اور جبل الطرد لیوانت کے
جنگی بیڑے مین فوج موجود ہی وہ اسی ہزار سے کم کی نہو اور
یہہ فوج روس کے دو لاکھہ کی جمعیت کو منتشر و پراگندہ کرنے
اور بھگانے کے لئے کافی ہے پس اگر دریا نوپل کے خط اخیر پر روس
سے مشتبہ بیڑ ہوگی تو ایک جنگ کے بعد ایسا بھگائیگی کہ لاکھون
روسی رومیلیہ کے زمین مین دفن ہونگے ہم نے فقط دو دولت
انگلیشیہ کے جوانمردکارروائی کا ذکر کیا ہے مگر اسکے ساتھ
معرکے بالفعل سات ہزار کی باآئین جمعیت اور بوقعہ قلیل
اور ایک لاکھہ کی جمعیت کے آئینوالی کا ذکر نکیا ہے -
ایسی حالت مین فرانس مانٹی نیگرو و ہرزیگوینا کے باغی صوبون کے
کان مروڑینگے اور دولت آسطریہ رومانیا و سرویہ کے
اندرونی ممالک مین اوترکردہ کام کریگی جو ابتک اسکو
کرنیکی ضرورت نتھی - اور منٹکری تمام راستے روس کے آمدورشد
کے بند کرینگے - پس روس کیا قسطنطنیہ اور ارض روم کو فتح
کرتے اپنے ملک کو سلامت جائین تو بڑی خوش تقدیر ہے
جب سے دولت انگلیشیہ و آسطریہ نے اتفاق کرلیا ہی قوم منٹکری
رومانیہ کے پامال کرنے مین بڑی خوشیان کرتے ہون گے
اپنی وسط تحریر مین ذکر کیا ہی کہ دولت انگلیشیہ نے اندرونی
طمانیت سلطان کو دی ہے اور یہہ خیال ہمارا بدنیوجہ درست
ہوتا ہی کہ سلطان نے اپنے اظہار ۱۲ دسمبر مین کہا ہی کہ
دولت انگلیشیہ ہماری معاونت کریگی اور ایک جدید عہدنامہ
دربارہ اتفاق کرکے کریمیا پر جنگ شروع کردیگی چنانچہ اسی
اشتعالک پر ہوبرت باشا نے اپوتوریا وغیرہ تجارت
گاہ روس پر بم کی مار شروع کردی اور ویسہ کا ملک جو
نہ اوترا سے جاکر باقی تھا وہ کامل اوترا یا جائیگا تا روس کو
بحرالاسود پر کی طاقت بالکل ٹوٹ جاے - اور پیچھے دولت
انگلیشیہ کے جہاز بالکل روس کو کنارہ بحرالاسود پر سے
خارج کردیگی تا ارمینیہ کا ملک خود بخود روس کے حملون سے چھوٹ جاے
اسمین شک نہین ہی کہ اب دولت انگلیشیہ کو
غصہ آچکا اور آسطریہ کو اس سے زیادہ صبر کرنے کا موقع
نرہا ہے فرانس و سارڈینا ناگزیر شریک ہونے والے ہین
اس حالت مین دولت روس باغی صوبون کے مدد دیگی
پر ترکی سے جنگ نکرسکیگی سو خود وہ صوبہ غرانس و آسطریہ
کی دہاک کے اپنے گھر کو بچانے مین متردد ہوجاوینگے روس
مین اسوقت اتنی طاقت نہین کہ جیسے پلونا مین خسارتین